حافظ عبدالحمید عامر

خاک کا ڈھیر

کتا بھاگ اٹھنے والوں کے پیچھے بھاگتا اور انہیں کاٹتا ہے جبکہ پتھر مارنے والوں سے بھاگتا اور اگر واقعی پتھر ٹانگ پر لگ جائے تو لنگڑی ٹانگ کے ساتھ گلیوں میں فریاد کناں ہوتا ہے۔ مشہور مقولہ ہے: ''لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے''۔ اقوامِ مغرب اور آج کل بالخصوص امریکی ''نیوکان'' ہر اس شرارت کی بانی اور سرپرست ہے جو شیاطینِ غرب مسلمانوں سے کرتے ہیں۔ مغرب کی آزادیٔ اظہارِ رائے بھی اس کی آزادیٔ اظہارِ ستر کی طرح ناپاک ہے۔ یہ جنس زدہ معاشرے خنزیر و خمر پر پلتے اور سود پر جوان ہوتے ہیں۔ یہ ان بھائیوں، ان باپوں اور ان خاوندوں اور ان بیٹوں کے معاشرے ہیں جو اپنی بہنوں، اپنی بیٹیوں، اپنی بیویوں اور اپنی ماؤں کی حیا سوز زندگی اور جنسی زندگی کی انسانیت سوز اور حیا باختہ تصاویر بیچ کر ڈالر کما لیتے ہیں۔ سرکوزی، صدر فرانس ہے۔ اس کی سابقہ داشتہ اور موجودہ بیوی کی عریاں تصاویر کا بازار پورے امریکہ اور یورپ میں گرم ہے مگر سرکوزی مست ہے۔

ایسے ناپاک لوگ اگر ناپاک کام نہ کریں گے تو کیا کریں گے۔ یہ رشتہ ازدواج کے قیام کے بغیر پیدا ہونے والے لوگ انسانیت کے اعلیٰ چھوڑ، کسی ادنیٰ اصول کے بھی پابند نہیں ہیں۔ یہ ''**كالأنعام بل هم أضل**'' سے ملقب ہیں۔ یہ اگر ہمارے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ اکرم میں گستاخی کرتے ہیں تو یہ ان کی ناپاک طینت کا تقاضا ہے۔ بھلے ان سے کوئی پوچھے: ''اے ولد البغایہ ہمارے پیارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تمہارا کیا بگاڑا ہے؟'' مگر ان اراذل و اسافل سے کون پوچھے؟ پوچھنے والے تو ہمی تھے جو ''خاک کا ڈھیر'' ہیں۔ وہ خاکستر ہیں جس میں کوئی چنگاری بھی نہیں۔ کوئی اتنا بھی نہیں کہ ان کتوں کو پتھر ہی مار دے۔ ڈنمارک والے ہماری بے حمیتی سے آشنا ہیں۔ وہ ہمیں چڑا کر ہمارے جرمِ ضعیفی کی سزا دیتے ہیں اور ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ ہم تمہارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خاکہ اڑاتے ہیں اور تم پھر بھی ڈنمارک کا ویزہ لگوانے کیلئے ہمارے سفارت خانے کے باہر دھکے کھاتے ہو۔ تم خاک کا ڈھیر ہو۔ رشدی پلید نے جھک ماری تو تم نے اپنے ہی گھر کو آگ لگا دی۔ دینی اداروں کے بچے شہید کرا دئے۔ تم بڑے نادان ہو۔ تم نے امریکی ایمبیسی جلائی۔ ضیاالحق نے چٹی بھری اور پھر بنوا کر دی۔ تمہارے احتجاج بھی نرالے ہیں۔ تم جوش میں ہوش کھو بیٹھتے ہو۔ ناپاک رشدی بھلا

چنگا پھرتا ہے۔تم میں اتنی سکت بھی نہیں کہ پتھر مار کر کتے کی ٹانگ ہی توڑ دو۔تمہارا صدر، مجاہدین اسلام اور محبانِ نبی ﷺ کو دہشت گرد کہتا ہے۔ڈنمارک والوں کو معلوم ہے کہ جس ملک کا صدر خاموش تماشائی ہے، وہاں کی پبلک ہمارا کیا بگاڑ لے گی۔ڈیڑھ ارب کے لگ بھگ مسلمان کرۂ ارض پر موجود ہیں۔ان کی آزاد اور خود مختار مملکتیں ہیں۔اگر یہ سب مل کر واقعی ڈنمارک کا معاشی مقاطعہ ہی کر دیں اور اس کو اپنے حلقۂ سفارت سے نکال دیں اور اس کے ہاتھوں تیل بیچنا بند کر دیں تو اس کے ہوش ٹھکانے آجائیں مگر یہ کرے کون؟ تم تو ''خاک کا ڈھیر'' ہو۔

حرارتِ ایمانی تمہاری خاکستر سے بھی نکل گئی۔ایک واقعہ بعض مفسرین نے نقل کیا ہے کہ ایک یہودی اور ایک منافق مسلمان کے مابین جھگڑا تھا۔انہوں نے آنحضرت ﷺ سے فیصلہ کرایا جو یہودی کے حق میں ہوا۔منافق جھگڑا فاروقِ اعظمؓ کے پاس لے گیا۔انہوں نے تفصیل سنی اور منافق کی گردن اڑا دی کہ جو شخص مسلمان کہلا کر نبی ﷺ کے فیصلے کو صمیم قلب سے قبول نہیں کرتا وہ توہینِ رسالتؐ کا مرتکب ہے اور واجب القتل ہے۔توہین آمیز خاکے اور فلمیں بنانے والے تمہارے احتجاج کو پرکاہ کی حیثیت بھی نہیں دیتے۔اپنے میں سے عمر فاروقؓ جیسا کوئی محبِ نبیؐ پیدا کرو۔اسے پھر سے تختِ خلافت پر بٹھاؤ۔پھر دیکھو اس کے درّے کی دھاک سے قیصر و کسریٰ یعنی بش اور گورڈن آج بھی لرزہ براندام ہو جائیں گے تم نے نئی حکومت قائم کر لی جس نے تمہیں کئی سبز باغ دکھائے مگر آج تک ان باغوں کا کوئی ثمر تمہیں نہ ملا۔جج بحال ہوئے نہ گرانی گھٹی۔لوڈ شیڈنگ جاری اور آٹے کی خواری بدستور تمہارا مقدر ہے۔کسی پارٹی نے بھی خدمتِ اسلام کا کوئی پروگرام اپنے منشور میں نہ رکھا اور تم نے جمہوریت کیلئے ووٹ دیا مگر آمریت بدستور تمہاری قسمت کے فیصلے کر رہی ہے۔گیلانی گورنمنٹ چاہِ یوسف میں قید ہے۔تمہاری قسمت کے فیصلے پونٹے اور رائس کرتے ہیں۔یہ سب تمہاری بے بسی ہے۔یہ جرمِ ضعیفی کے علاوہ اس گناہِ کبیرہ کی سزا ہے جو تم نے آقائے نامدار علیہ الصلوۃ والسلام کے لائے ہوئے دینِ اسلام سے منہ موڑ کر کیا ہے ؎ حرم کا راز توحیدِ امم ہے

فرقہ بندیاں توڑو، یورپی نیشنل ازم کی جگہ ملتِ ابراہیمی کا نظریہ اپناؤ، نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر اپنی ایک خلافت قائم کرو، قرآن کو سینوں سے لگاؤ، سنتِ نبوی پر عمل کرو، تم تو وہ ہو کہ جن کی روحیں موسیقی کی ناپاک دھنوں سے غذا پاتی ہیں اور پھر کہتے ہو ؎ طعنہ دیں گے بت کہ مسلم کا خدا کوئی نہیں

مگر بت تمہیں کیوں طعنہ دیں گے تم نے تو گلی گلی میں بت نصب کر رکھے ہیں۔دن رات ان کے آستانوں پر سجدہ ریز ہو ؎ بتوں سے امیدیں اور خدا سے ناامیدی

تمہارا شیوہ ہے۔تم اپنی آرزوئیں دربارِ الٰہیہ کی بجائے، انسانوں کے درباروں میں پیش کرتے ہو تم مسجدوں کو ویران اور مزارات کو آباد کرتے ہو۔تم نے اپنے نفس اور ہوائے نفس کو اپنا الہ بنا رکھا ہے۔ یہ تمہاری من مانیاں، ہوس رانیاں اور بت پرستیاں ہی تو ہیں جو تمہاری کمزوریاں بن کر اغیار کو دلیر کرتی ہیں اور نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی توہین کرتے ہیں۔اپنے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی تعلیمات سے منہ موڑ کر،تم خود کیا کر رہے ہو؟تم اپنے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی کسی عزت افزائی کا باعث نہیں ہو! ہماری مانو، اٹھو، کمرِ ہمت باندھو، توحیدِ الٰہیہ کا عقیدہ مضبوط کرو۔یہی وحدتِ امت کا راز ہے۔دنیا کے ہر فساد کی تہہ میں شرک کارفرما ہوتا ہے۔ اسے اپنی صفوں سے نکالو۔تم خود بخود ایک صالح اور طاقتور امت بن جاؤ گے۔گوش ہوش کھول کر سنو! ایک توحید رب العالمین کی ہے۔ہم تمہیں اس سے آگے بھی ایک توحید بتاتے ہیں،اور وہ ہے توحیدِ عمل جو حضور اقدس ﷺ کی سیرتِ طیبہ، حدیثِ مبارکہ اور سنتِ پاکیزہ پر استوار ہے۔عبادت رب العالمین کیلئے ہے اور رہنمائی محبوب رب العالمین سے ہے۔''خیر الھدیِ ھدی محمد ﷺ''۔یہ دونوں قسم کی توحید اپناؤ اور عملاً مسلمان بن کر میدانِ دنیا میں ﴿کُنتم خیر اُمةٍ اُخرِجَتْ للناس﴾ کی عملی تصویر اور خوب صورت تعبیر بن جاؤ۔پھر تم دنیا میں مثالی لوگ بن جاؤ گے۔لوگ تم سے پوچھا کریں گے کہ وہ کونسی ہستی مقدس ہے جس کی تعلیمات پر عمل کر کے تم دنیا کے امام بن گئے ہو اور جب تم اپنے نبی مقدس ﷺ اور ہادی برحق کا نامِ نامی انہیں بتایا کرو گے تو وہ اس نبی کا کلمہ پڑھا کریں گے اور دونوں قسم کی توحید قبول کر کے تمہارے بھائی بن جائیں گے۔

ہم حرمت رسول ﷺ کے تحفظ کی خاطر اپنی جانیں دینے اور گردنیں کٹانے کیلئے تیار ہیں اور یہ کر چکنے کے بعد بھی یہ کہتے ہیں ۔ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ توہینِ رسالتِ محمدی ﷺ کے مرتکب بدباطن لوگ ہماری دسترس سے باہر ہیں۔تو ہم ان پر قابو کیسے پائیں؟ ان کی زبانیں گدی سے کیسے کھینچیں؟ یہ کام ریلیاں نکالنے سے نہ بنے گا۔ اس کیلئے کسی نہایت ہی منظم تحریک کی ضرورت ہے۔یہ کام ہم انفرادی طور پر بھی کرنے کے پابند ہیں مگر اصل ذمہ داری مسلمان حکومتوں کی ہے مگر ہم کیا کریں......؟ ہماری حکومتوں کو اللہ اور اس کے رسولؐ کو ایذا دینے والوں سے محبت ہے۔وہ ان موذیوں کے کہنے پر نصاب تعلیم میں سے آیاتِ قتال خارج کر دیتے ہیں۔باجوڑ میں تہجد کی نماز کی تیاری میں مصروف معصوم بچوں کو مروا دیتے ہیں۔ہماری بہادر کمانڈو سپاہ، مسلمان طالبات کو قتل کر کے V کا نشانِ فتح بناتی ہے۔مگر حرمتِ رسولؐ کے تحفظ کیلئے یہ کمانڈو ایکشن سے جھینپ جاتی ہے۔انا للہ وانا الیہ راجعون